

تعمیر حیات

پندرہ روزہ

سب سے بڑا کمال

انسان کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ظاہر ظن یکساں ہو، ایک طرف اس کا سینہ ایمان و یقین سے اور اس کا دل لازوال محبت سے معمور ہو اور دوسری طرف اس کی زبان اس کے دل کی مینوا اور اس کا عمل ان جذبات و کیفیات کی تصدیق کر رہا ہو، اگر یہ بات کسی انسان کو حاصل ہو جائے تو اس کے ہر قول و عمل اور اس کی ہر تقریر و تحریر میں ایک ایسی کشش اور دلآویزی پیدا ہو جائے گی جس کی تعمیر الفاظ سے نہیں کی جاسکے گی، لیکن اس کی مٹھاس ہر شخص محسوس کریگا اور اسے ایسا معلوم ہوگا کہ جیسے کسی نے اس کے دل کی بات کہی ہے یا اس کی گمشدہ دولت اس کو واپس مل گئی ہے۔

اغراض کی اس دنیا میں جہاں لوگ صرف مصلحت شناسی اور لین دین کے مفہوم سے آشنا ہیں یہ صد اضر و زنا مانوس ہے لیکن اب بھی اس میں دلوں کو فتح کرنے اور اقوام عالم کو مسح کر نیکی پوری طاقت موجود ہے۔ مادیت کے کچلے ہوئے اور اغراض و خواہشات کے بوجھ میں دبے ہوئے انسانوں کیلئے اب بھی اگر کوئی چیز دلآویزی اور قیمت رکھتی ہے تو وہ یہی ایمان و یقین کی طاقت اور ظاہر و باطن کی یکسانیت ہے۔

(مولانا محمد الحسنی)

جب خریدیں تب اصل
نقلی نورانی تیل ہرگز نہ خریدیں

• اگر نورانی تیل کے لیبل پر
• اسٹنس نمبر U-38/77 چھاپے ہوئے ہیں
• اگر کیٹوں پر (H) ٹریڈ مارک ہے تب
• سزا اصل نورانی تیل ہے۔



اکڑہ کا زرد کوڑی والا نقل نورانی تیل ہے جسے نقل بنا کر
اپنا صحیح نام پتہ چھپا کر غلط طور سے ہمارا سونا تھم لینا
پتہ لکھ کر فروزہ کرتے ہیں اور ہمارے اصل نورانی تیل
اور ٹریڈ مارک کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کرتے ہیں، اگر
نورانی تیل کے لیبل اور کیٹوں پر مذکورہ علامات نہیں
ہیں تو بالکل نقل اور جعل ہے، درگ ان کے لئے اسکی جانچ
کر لیں، دوکانداروں کے قریب میں نہ آئیں۔ مذکورہ پیمان
دیکھ کر ہمیشہ سزا کا اصل نورانی تیل خریدیں۔

نورانی تیل درد، زخم، چوٹ
کے لئے جلتے جلتے
مشہور دوا

انڈین کیمیکل کمپنی سونواتہ بھنجن، یوپی
برائے اجاب طلب امور کے لئے جوائن خط ارسال کریں

مشرق کے بہترین روح پرورد عطریات جو اپنی بھینی بھینی خوشبو کے لئے مشہور ہیں!

عطر مجموعہ
ATTAR HAJMUA N
عطر نسیم
ATTAR NASEEM

حامی انڈیائی پرفیومریں
HAMI & CO. Perfumers
Juma Masjid, BOMBAY-2 (INDIA)

PREMIER ADVERTISERS

تعمیر حیات
تعمیر حیات آپ کی آواز ہے، جو ہندوستان کے کوزہ اور ہرن ہند پاکستا
جنوبی افریقہ، لندن، بریسون، ایشیا، بنگلہ دیش، سعودی عرب، کویت، متحدہ عرب امارات،
عمان، ایران، مصر، شام، اردن، یوگنڈا، نائجر، الجزائر، لیبیا تک گونجتی ہے، آپ اس
آواز کو زیادہ سے زیادہ دوستوں تک پہنچائیے۔

لی لاج بہراچ آپ کا خیر مقدم کرتا ہے
قلب شہر میں جو کہ بازار گھنٹ گھر کے نزدیک کٹاواہ آرام دہ کرے، بیٹرز
باتھ روم، ہوا، پانے، روشنی اور صفائے کا معقول انتظام دیکر سہولیات
سے مزین خوشگوار حوالے بہترین سروس اور مناسب کرایہ کے ساتھ ہم آپ کا
استقبال کرتے ہیں۔
"اسرا کینٹ"
ملے امدادی سوسائٹی بہراچ

جیسا کہ فریبے بی ٹانگ
پتوں کے تمام اعضا کی طاقت بڑھانے اور
کھلنے کی کیفیت سے نوازا کرے گا

دماغین
تمام دماغی کام آگے بڑھانے
کے لئے نایاب نسخہ

خون صفا
خون کی ترقی بخشنے
پیشی خارش
درد و جھری
دوا

شریت
نزک
کھانسی
زکام، نزلہ، سے لئے

چند مشہور اور پینٹ دوائیں

انڈونیشیا میں اسلام اور عیسائیت کی کشمکش

دنیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑی مسلم مملکت انڈونیشیا جہاں ۱۴ کروڑ سے زائد مسلمان آباد ہیں اور سرکاری اعداد و شمار کے لحاظ سے ۸۰ فی صد مسلمان اور مسلمانوں کے نقطہ نظر سے قابل ذکر معلوماتی ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس ملک پر عیسائی کس حد تک کئی وسائل جو قائم رہے اٹھا رہے ہیں اور ان کے مقابلہ کے لئے مسلمانوں نے اپنے کس طرح سے مضبوط اور مستحکم کر رہے ہیں۔ ۱۹۷۷ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت ملک میں باقاعدہ مسجدوں کی تعداد ۴۲۴۲۵۱ ہیں ان کے امام و موزن اور خطیب سب سب صدقہ اپنے فرائض انجام دیتے ہیں مسجد کے اخراجات اور تعمیر مسجد عیسائی اہم بنیادی فرائض حکومت عوامی چنڈہ سے پورا کرتی ہے اور مساجد کے لئے چنڈہ اکثر بیشتر نماز جمعہ سے قبل ہوتے ہیں۔

سعودیہ میں تیل کے ذخائر ۱۳۸ سال تک چلیں گے

یہ بات وزارت پٹرول اور معدنیات کے ایک ذمہ دار نے بی بی سی کے نام لکھنے کے لئے کہا کہ اس کا تمام تر دار و مدار پٹرول کی پیداوار پر ہے۔ اگر پیداوار بڑھائی جائے تو محفوظ ذخائر کم ہو جائیں گے۔ اگر پیداوار کم ہوگی تو محفوظ ذخائر بڑھ جائیں گے۔ اس کا تمام تر دار و مدار زمین الاقوامی کے تیل کے ذخائر ۱۳۸ سال تک چلیں گے۔

اسلامی فن تعمیر کی انعامات

اسلامی فن تعمیر کی بہت افزائی کرنے والی تنظیم نے جس کی بنیاد ۱۹۷۰ء میں استنبول میں بڑی علمی و تحقیقی انعامات تقسیم کئے گئے تھے۔ ان کے بانی ڈاکٹر ہیں جو انڈونیشیا میں ان جہانوں میں صرف جزیرہ سوماترا میں ان جہانوں کے قیام میں ۱۹ برس ہیں جسے مسلمانوں نے استعمال کر لیا ہے۔

جزیرہ کا دفاع، جزیرہ کا دفاع، کے نام سے علمی ممالک نے ایک فوجی مشق متحدہ عرب امارات، کویت، قطر، بحرین اور عمان شامل تھے اور اس کو ان ممالک نے خلیج کے مشترکہ دفاع کے عنوان پر اپنی فوجیت کا پہلا دفاعی قرار دیا۔ اس فوجی مشق میں ان چھ ممالک کی بری افواہ کی بونٹ نے شرکت کی اور متحدہ عرب امارات کی فضائیہ کا تعاون حاصل رہا۔ یہ مشق تین ہفتے چلی، مشترکہ تعاون کے نتیجے میں ممالک نے اپنے اسوا اور جدید ترین ساز و سامان سے شرکت کی۔

روس کے سرکاری اخبار "برادوا" نے مسلمانوں کی مذہبی تقاریب اور طور طریقہ کے خلاف سخت ہم جہل لکھی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ وسط ایشیا کی ری پبلک کا انسانی مسلمانوں کے رسم و رواج کو ختم کیا جائے۔ اخبار نے مسلمانوں کے ماحمی سے جذباتی اور (حفظ) رابطہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے اس نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ علماء کو ختم کر دیا جائے۔ مذہبی مقامات، مساجد، اور دیگر مسلم منبرک مقامات کو ختم کر دیا جائے، اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ مسلمانوں کے منبرک مقامات مٹن مٹن ہیں اور دولت حاصل کرنے کے لئے سطحی طریقے سے مٹا لئے جا رہے ہیں اس سے قبل گذشتہ جولائی میں برادوا نے کہا تھا کہ انسان میں میں سو خود ساختہ مسلم مبلغ اور پر موجود ہیں جو مذہب کو لاپرواہی کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ یہ معلوم کر کے ترکستان کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے تقبی ہیں اور ترکستان کے مسلمانوں میں مذہب کے امتیاء پر روس کو سخت تشویشیں اور اس کے مسلمانوں پر اثرات سے روکی حکم فوجیں اضطراب پایا جاتا ہے۔ اور اسلامی عبادات کے سلسلے میں سرکاری طور پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور مسلمانوں کو اسلامی طریقے ترک کرنے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ تاہم مساجد میں اسلامی لٹریچر کی تقسیم پر بندی ہے اور مساجد میں اجتماع کرنا اور مذہبی تقاریب کے لئے رقومات کے استعمال پر بندی ہے۔

جمہوری ترقی کے بغیر اجتماعی فائدہ ممکن نہیں۔ (جنرل حبیب)

پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مشترکہ طور پر کھانے کے حصول کی عہد پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دفاعی اداروں کے ساتھ ساتھ

کی دور روزہ کا فرض کی افتتاح برکھی۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے ۹۰ کروڑ مسلمانوں کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہے۔ اسلامی ممالک میں محنت کش افرادی قوت ہے زراعت اور معدنیات کی دولت سے الامان ہیں اور باصلاحیت افراد کی کمی نہیں ہے۔ اگر تمام وسائل یکجا کر کے امت مسلمہ کے اجتماعی مفادات کے لئے کام کیا جائے تو انتہائی مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سب مسلمان ہیں اور اسلام میں کوئی جزائیاتی اور نظریاتی حد بندی یا نہیں ہے ہمیں ایک دوسرے کا گلا کاٹنے کے بجائے مذہبی اقدار کے فروغ و اتحاد پر توجہ دینی چاہیے۔ اس طرح ہم کم از کم اسلامی دنیا میں انسانیت کی بہبود کے لئے کام کر سکتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کی فریادیں سنیں، انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے لئے کچھ کر سکتے ہیں۔ اور جمہوری ترقی کے بغیر اجتماعی فائدہ ممکن نہیں۔

شامی فوجوں نے ایک ہزار فلسطینی چھاپہ ماروں کو گھیر کر ہتھیار رکھوائے

ڈبئی میں گراف نے خبر دی ہے کہ شام کی فوجوں نے وادی البقاع میں ایک اہم شاہراہ واقع مشطورہ کے شہر کے نزدیک ایک مورچہ پر تعینات باسرفات کے دفاعدار ایک ہزار فلسطینی چھاپہ ماروں کو گھیرے ہیں۔ انہیں ہتھیار رکھوائے کر دیتے ہیں۔ یہ خبر دی جا رہی ہے۔ دبا، چھاپہ ماروں نے وادی شامی فوج کے پاس بکنڈنگ گاریاں تھیں شامی فوجوں نے فلسطینیوں کے ہتھیاروں پر قبضہ کر لینے کے بعد انہیں حکم دیا کہ وہ ایک گھنٹے کے اندر اندر لبنان کے شمال مشرقی علاقہ جنرل کی طرف کوچ کریں اس موقع پر فلسطینیوں کو بتایا گیا کہ وہ اپنے ساتھ صرف کلاشنکوف، رائفلیں اور ان کی گولیاں لے جا سکتے ہیں اور انہیں ایک ہزار گھیر لیا اور ان فلسطینیوں کو ہر میں ایک ہاتھی رکھ لیا اور انہیں باقی ماندہ ہتھیار بھی ڈال دینے پر مجبور کر دیا گیا۔ ظاہر ہے، جو باسرفات کے دفاعداروں کا آخری سب سے بڑا گڑھ ہے، میں تنظیم آزادی فلسطین کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہمارے لئے یہ بڑی مشکل صورت حال ہے اخبار کے مطابق شام کی اس کارروائی نے سفارت کاروں اور دیگر ممبرین کے اس خدشے کی تصدیق کر دی ہے کہ وہ باسرفات کا انورہ سوخ پیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہتا ہے اور ان کی جگہ کوئی ایسی قوم کو لانا چاہتا ہے۔

اسلامی ادب کی ضرورت و اہمیت واضح ہو چکی ہے

ندوة العلماء میں ادبی نشست

مجلس ادب اسلامی کے زیر اہتمام ۱۳ ستمبر ۱۹۸۳ء کو فوجانہ ادیب و ناقد جناب تحسین فراتی اور ڈاکٹر طفیل احمد مدنی (شعبہ عربیہ اسلامیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء) کیلئے اللغۃ میں ایک ادبی نشست ہوئی۔ اس کی صدارت استاذ محترم مولانا محمد باغ صاحب ہندوی (صدر شعبہ عربیہ دارالعلوم ندوۃ العلماء) نے کی اور مولانا نور عظیم ہندوی نے کنوینشن کیا۔ اس نشست میں کیلئے اللغۃ اور کیلئے الشریعہ کے منتخب سفیدہ اور باذوق اساتذہ نے شرکت کی۔

مولانا نور عظیم ہندوی نے ہمارے ہاں شاعر و ناقد تحسین فراتی کے آثار سے کراہتے ہوئے کہا کہ ہمارے ہاں پاکستان کے اسے حلقے سے تعلق ہے جو ادب اسلامی کے فروغ و اشاعت سے جسے سرگرم ہے اور اس نے ناموافق حالات اور مخالفتوں کے باوجود ذوق و وقار حاصل کر لیا ہے اور ایسا لٹریچر تیار کر دیا ہے جو موجودہ دور کے بھٹے بڑے اور بڑے تجربوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ذوق و وقار ہے۔ تحسین صاحب سے ایک لمحے ملاقات کے بعد ایسا معلوم ہوا ہے۔ برسوں سے تعلقات اور بے تکلفی ہو ان کے ایک کتاب جو ان کے تنقید کے مضامین کا مجموعہ ہے پڑھنے کا موقع ملا۔ اور ایسا محسوس ہوا ہے کہ ہمارے لئے ان کا جسے تحسین صاحب کے مضامین پڑھنے اور سنیہ و سنیہ علم نے نوڈ بننے دے ہے۔ مولانا نے کہا کہ تحسین صاحب نے اپنے کتاب کا نام "جستجو" غیر شعوری طور پر رکھا ہے یا شعوری طور پر۔ لیکن اسے اسے ان کے مذاہم صفت کے طرف اشارہ ملتا ہے کہ جو کچھ لکھتے ہیں وہ سب سے تھکے تھکے ہیں، جب تک کہ ان کے بہت سے نقاد بے پڑے اور کچھ کہیں تو شاید بے سوچے سمجھے لکھتے رہتے ہیں۔ ہم نے ان سے درخواست کی کہ پاکستان کے موجودہ ادبی رجحانات اور خاص طور پر اسلامی ادب پر کچھ روشنی ڈالیں اور ہم شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے درخواست منظور کر لیں اور ہمارے جلسے کو رونق بخشی۔

تحسین صاحب نے کہا کہ جہاں تک پاکستان کے ادبی رجحانات کا تعلق ہے تو ان کے جائزے سے ادب کے مختلف دھارے سامنے آتے ہیں ان دھاروں میں سب سے طاقتور دھارا اسلامی ادب کا دھارا ہے۔ ۱۹۷۰ء میں جب پاکستان وجود میں آیا تو اس کی بنیاد میں اسلام کا رونا تھا، اس نے کوشش اس بات کی کی کہ ادب کی مختلف شاخوں میں اسلام کی کارفرمائی ہونی چاہیے اور ایک ایسا ادب وجود میں آنا چاہیے جو یک وقت انسان، انسانی زندگی خدا اور کائنات سے بحث کرے، لیکن قابل افسوس یہ ہے کہ ترقی پسند تحریک جو ۱۹۳۰ء تک پھیل چکی تھی اس تحریک کے ذریعہ ایک تہذیبی انتشار اور سماجی آویزش پیدا کرنے کی کوشش کی گئی زمین کی دستروں سے سرمایہ داری کو نکالنے پر زور دیا گیا اور پھر ترقی پسند تحریک کے مفاد اسلام کے تصور فکر کے غلام بن گئے۔ روس سے براہ راست تعلق کے ذریعہ اشتراکیت کو آہ کیا جائے گا اس کے نتیجے میں جو ادب آیا وہ بالکل لائے سے تعلق تو رکھتا تھا لیکن وہ بے سوچے سمجھے نام مستعار تھا آج بھلا اشتراکیت کو دیکھ لیا، اس کے بعد اپنے اصل موضوع پر آتے ہوئے

نے کہا،

ادب، ادب ہے ادب کا نہیں کوئی ذہب، تحسین فراتی نے اسلامی ادب پر مزید روشنی ڈالی ہے جسے کہا کہ جہاں تک لکھنا ہوں حقیقت ہے کہ اسلامی ادب کا سب سے بڑا علم برادر علامہ اقبال ہیں ان کا ادب بیک وقت ادب ہے اور اسلام بھی ورنہ ہمارے جہاں بات ہے ہونی کہ لوگوں نے اسلامی ادب کا نعرہ تو بلند کیا لیکن اس نعرہ کے بعد جو ادب وجود میں آیا وہ اسلامی ادب کی عکاسی کم ہی کر سکتا ہے، ہمارے پاس سب سے بہتر اقبال کی مثال ہے علامہ نے زندگی کو بندگی سے جوڑ دیا بنیادی بات ہے کہ ادب ایسا ہونا چاہیے جو زندگی کا آئینہ دار بھی ہو اور اسلام کا آئینہ دار بھی ہو لکھنا ہے ادب بھی بڑا نظر ہو گا اس کے لحاظ سے ادب بھی بڑا ہو گا۔ اسلام ایک آفاقی نظریہ ہے اس لئے اسلامی ادب بھی ہرگز و آفاقی ہے۔

تحسین صاحب نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ۱۹۷۰ء کے بعد ترقی پسند تحریک کو دور ہو گئی اس کی وجہ یہ تھی کہ مٹا کر ترقی پسند تحریک کے رہنماؤں کی زندگی ان کے نعروں کے برعکس تھی وہ نعرہ تو روٹی اور مزدوری کا لگانے لیکن خود عمدہ و شاندار مکالمات کو پیش میں رہتے اور بقول علامہ لکھنوی محلوں میں چکر چوبیزوں کا خواب دیکھتے تھے۔ اس طرح ۱۹۷۰ء کے خراب ہمارے جہاں اور ہندوستان میں بھی جدیدیت کی تحریک نے جنم لیا لیکن جو کہ تحریک لا مرکزیت کا شکار تھی اس لئے اس سے جو ادب وجود میں آیا وہ بھی پریشان خیالی اور ہتھیار شدہ کا شکار تھا اس میں ایسے عناصر بھر دیئے گئے جو مغرب سے لئے گئے تھے۔

بعض نے فرانس میں پٹنے والی تحریک وجود سے متاثر ہو کر اس کی تقلید کرنی شروع کر دی اس تحریک کے نمائندوں نے سرس درجہ کا ادب جنم دیا اس میں انسان کو کوئی شان نہیں حاصل تھا۔ جان و مال سارے ساتھ ہو کر ہمارے جہاں مضامین لکھے گئے اس تحریک کا اثر زیادہ نہیں رہا۔ جدیدیت کے تحت وجود میں آنے والا ادب تھک ہار کر چھو گیا، پھر جب پاکستان میں تحریک نظام حصفہ ملی تو اس نے ارادہ کو متاثر کیا اور ایک ایسا گروہ وجود میں آ گیا جو اسلام کو ایک زبردست قوت سمجھتا ہے اور اسلامی ادب کو زندگی کا آئینہ دار قرار دیتا ہے۔ عام طور پر اس گروہ سے تعلق رکھنے والے وہی لوگ ہیں جو تصوف سے متاثر ہیں جن میں اس وقت اور محسن عسکری صاحب

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی موجودہ صورتحال

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے موجودہ صورتحال کے پیش نظر ہونے والے مسلمانوں کے سامنے ہم مندرجہ ذیل حقائق کو ملحوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ جس سے یہاں تک صحیح صورتے حال کا ان کو اندازہ ہو سکے۔ یہ ادارہ اپنی تعلیم و تربیت میں دنیا کی تمام یونیورسٹیوں سے ممتاز ہے، خصوصاً اس اعتبار سے کہ ایک اقامتی ادارہ ہے اور یہاں تعلیم کے ساتھ طلباء کی تربیت بہت زور دیا جاتا ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل طلباء اپنی تربیت کی وجہ سے ہر شعبہ میں متاثر رہتے تھے لیکن کچھ عرصے سے عالمی شہرت رکھنے والی یہ درسگاہ ہر دو اعتبار سے انحطاط پذیر ہوئی، یورڈنگ باؤس میں جو اصل تربیت گاہ ہے ایک بڑی تعداد طلباء کی رہنے لگی، بعض جرائم پیشہ افراد بھی ان طلباء سے ساز باز کر کے ہوشوں میں رہنے لگے۔ کچھ تو ان طلباء کی وجہ سے کراؤوں کے داخلے مختلف کلاسوں میں تعداد سے زیادہ ہو گئے تھے، طلباء میں نفیس داخلے کرنے کا باہر کرانے کے سکاٹوں میں رہنے پر مجبور ہو گئے، فرطیلا اور ان کے ساتھ ہوشوں میں زور طاقت رہنے اور اپنی من مانی کرتے، رفتہ رفتہ وارڈوں اور پردوں سے صاحبان کا نظم ہوشوں سے ختم ہو گیا جس کے نتیجے میں ہوش الامنٹ کا دستور بھی ختم ہو گیا، طلباء میں نفیس داخلے کرنے کا رجحان پیدا ہو گیا، جس سے ہالوں پر قبضہ رہنے لگا، ہوشوں میں الامنٹ کا نظم ختم ہو ہی چکا تھا پیسے کی وصولی نہ ہونے سے ڈائمنڈ ہال لڑکوں کے کھیل کود، لٹریچر سوسائٹی، کانسٹنٹا طلباء کی سٹیڈنٹس، ہاؤس کنکشن، بیت بازی، تقریری و تحریری مقابلہ وغیرہ کا نظم بھی بعض ہالوں میں باطل ختم ہو گیا، اور بعض جگہوں پر بس برائے نام رہ گیا، چنانچہ ہوش لائف جو اس ادارہ کا اختیاری درجہ برہم ہو گیا، ادارہ کی ان روایتی سرگرمیوں سے پچھلے چند سالوں کے طلباء کی ایک بڑی تعداد واقف بھی نہیں ہے۔

ہوشوں میں موجود یہ فرطیلا، جن میں بہت سے شریعت مخالف مضمون شامل ہو گئے تھے، اس یونیورسٹی میں بنگہ مارا کر دئے اور اس ادارہ کی شاندار انداز کو ہال کر کے رہتے تھے جن ہالوں میں اب بھی موجود ہیں، وہاں اب بھی سوسٹس کرتے رہتے ہیں، یونین برائے انداز ہو کر یہ لوگ امتحانات کو ختم کر دئے اور بات بات پر احتجاج اور ہڑتالیں کر دئے رہتے جس سے یہاں کا نظم بھی سال ۸-۷ برس سے ٹوٹ پھوٹ رہا ہے، طلباء کی بڑی اکثریت کو کو اپنی تعلیم اور مستقبل کے سوا اور نہ کچھ سیدھی کچھ لیکن اس مضمون پھر شریعتوں کے مقابلہ میں ہے پس طلباء کی وہ یونین جو لٹریچر کنکشن، اہم شخصیتوں کی تقریروں، طلباء میں تقریری و تحریری مقابلہ مشاعرے، سیرت پاک کے جلسے، موک کنوینشن، طلباء میں اردو، ہندی اور انگریزی تقریریں کو تیار کرنے کا نظم کرتی تھی اور سال پھر تعلیم تمام مصروفیات میں اس کا وقت اور جبر توجہ ہوتا تھا وہ ان شریعتوں کے پھیلنے میں کچھ اس طرح آئی کہ ان کے ختم و پروا ایسی سرگرمیوں میں مہنگ ہو گئی جو یونین کے شاندار ماضی اور روایات کے بھی منافی تھیں اور اس عظیم درسگاہ کے بھی، طلباء اور اساتذہ کا وہ امتیازی رشتہ جو اس یونیورسٹی کے لئے مخصوص تھا اس کو یونین کے بعض مفید کارکنوں نے اپنی تقریروں سے مندرجہ بالا صورتوں کو کر دیا، چند سالوں سے یونین کے بعض عہدہ داروں میں ایک یہ رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ وہ اس عہدہ اور یونین کے سیر کو اپنے سیاسی مستقبل کے سوا اور نہ استعمال کریں، بہر حال اس کو کمزور نہیں دی جا سکتی ہے، جس کا ثبوت یونین کے عہدہ داروں کا ایسی انقلاب ہے، ہر سال یونین میں ایسے نمائندے بھی رہتے ہیں، جن کو موجودہ صورت حال سے بڑا دکھ ہوتا ہے لیکن ان کے ساتھ شریعت اور قوت بازو والے افراد ہونے کی وجہ سے ان کی آواز نہ رہتی ہے۔

اس ادارہ کی اصلاح اور اس کو اپنے شاندار ماضی اور پرانی روایات پر لانے کا مسئلہ کسی بھی دانش چانس کے لئے غیر ممکن تھا، لیکن موجودہ دانش چانس کے ظلم و ستم اور ایک طویل جدوجہد کے بعد اس وقت تک چارے سے سامنے ہیں، تعلیمی معیار اور ڈیپنٹی میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے، طلباء کی اقامت گاہوں پر پچھلے سال سے توجہ دی جا رہی ہے تاکہ کھوپا ہو اقامتی کردار بحال ہو سکے اس کے علاوہ فری کھانا کھانا نہ رہے رکھنے والے لوگ ہوش خالی کر چکے ہیں، ڈائمنڈ ہال

تعمیر حیات لکھنؤ

کو اسپتال کو جنگ کے لئے حکومت ہند نے جن لیا ہے، مندرجہ بالا منصوبوں کے علاوہ وہ دیگر اہم پروگرام موجودہ دانش چانس کے لئے کرنے جا رہے ہیں، جن میں ایک ملازمتوں میں مسلمانوں کی زیادہ نمائندگی اور عرب ممالک میں ان کی ملازمتوں کو بڑھانا ہے، اس سلسلہ میں علی گڑھ میں ایک بڑا اہم نئی ٹیوٹ جلد ہی قائم ہو گا، دوسرے شمالی ہندوستان کے مسلمانوں کے تعلیمی معیار کو بڑھانے کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ان کا بولنے کے ساتھ کے لئے ایک ٹریننگ کورس شروع ہو گا تاکہ باہر سے مسلم لڑکوں کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں آسکیں، انشاء اللہ اس کے بڑے دور رس نتائج ہوں گے۔

مندرجہ بالا اصلاحات اور منصوبوں پر عمل درآمد کے وجود جن کو ہر شخص دیکھ رہا ہے، کچھ ایسے افراد ہیں جن کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے، جن کے مفاد زبردستی آئے ہیں، وہ لوگ اس وقت موجودہ دانش چانس کے خلاف صفت آ رہے ہیں، ان میں باہر کے لوگ بھی ہیں اور یونیورسٹی کے اندر کے بھی جو طلباء کسی بنگہ مارا کر اپنی باغیگاریوں سے نکل دینے لگے ہیں، ان میں سے بعض موجودہ یونین کے دو عہدہ داروں کے ساتھی تھے، یہ عہدہ دار اس وجہ سے بھی کہ ان کی سفارشات کو اب طلباء کے داخلوں میں نہیں مانا گیا، موجودہ دانش چانس سے ماہانہ رہنے لگے، یہ لوگ اپنی ذاتی ریشموں کی وجہ سے ہر ایسے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں جن کو وہ موجودہ انتظامیہ کے خلاف ہر پھیلنے کے لئے استعمال کر سکیں، یہ عزت اسی ناراضی میں تمام اصلاحی کوششوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں، یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایسے افراد یونیورسٹی میں ایسے موقع پر بنگہ مارا کر اپنی کوشش کرتے ہیں جب یہاں کوئی باہری جہان باغیگاری کا کوئی نمائندہ آتا ہے، اس سے ایک مفید توجہ ہوتی ہے کہ خارج شدہ طلباء کو واپس لینے اور دیگر مطالبات کے لئے دانش چانس پر دباؤ ڈالاجائے اور دوسرے یہ حکومت کے سامنے، بات آئے کہ موجودہ دانش چانس کے دور میں یہاں بڑی بے امنی ہے، چنانچہ ۲۰ ستمبر کا واقعہ اسی سلسلہ کی ایک گڑھی ہے ان خارج شدہ طلباء کو جیسے یہ اطلاع ملی کہ ۸ ستمبر کو اللہ پ کے صدر علی گڑھ آ رہے ہیں، یہ عزت حرکت میں آگئے، یونیورسٹی میں مکمل امن تعلیمی ماحول بنا ہوا تھا کہ یونین کے سرگرمی اور صدر نے کچھ مطالبات تلاش کئے جن میں ایک یہ بھی تھا کہ خارج شدہ طلباء کو

واپس لیا جائے، اور پانچ بجے کو وہ جلسہ کو درہم برہم کر دیں گے، اور پھر ان کی گئی کے اعلان کے مطالبات بڑے نہ کئے گئے، اور ۱۸ اگست سے اپنا احتجاجی پروگرام شروع کر دیا کیونکہ ۸ ستمبر کی تاریخ قریب آ رہی تھی، ظاہر ہے کہ یہ مطالبات بے موقع عمل قابل قبول نہ تھے، چنانچہ ۲۰ ستمبر کی شب یونین کے صدر اور سرگرمی نے بیٹھ کر افراد کا ایک گروہ اکٹھا کر کے، جس میں زیادہ فرطیلا تھے، دانش چانس کی کوٹھی پر پانچ گھنٹہ تک باطلاباٹیاں رکھے اور ساتھ ہی یہ کہہ کر روز کے تمام امتحانات منسوخ کر دیئے جہاں امتحانات مؤخر کر دئے گئے، پھر سرگرمی نے بیٹھ کر کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ امتحانات کس طرح مؤخر کر دئے جاتے ہیں اور پکے ہی باہر آگئے، باہر اکٹھا گروہ نے علم پائے ہی کوٹھی پر بھاگا رہی، اور شروع کر دیا، کارجمادی، کوٹھی پر ایک پتہ کو لے بیٹھا، پھر دروازہ پر تیل چھڑک کر ہنگامے کی کوشش کی، ہوشوں کے کئی نمائندے اور ہر ممکن کوشش دانش چانس کو قفل کر دینے کی جو کام ہو گئی اور پولیس آگئی، اس سے قبل بھی دانش چانس اور پردوں دانش چانس کی کوٹھیوں پر تھراؤ کر چکے تھے، جس میں میں اساتذہ کے بچے بھی آئی تھیں، لیکن اس وقت دانش چانس نے پولیس بلائی تھی زہد پولیس بلانا چاہتے تھے، یہ سائل وہ گفت و شنید ہی میں کرنا چاہتے تھے لیکن یونین کے ان دو عہدہ داروں کا مقصد یہی تھا اور تقابلاً دوسرے دن صورت حال خراب ہونے کے باوجود دانش چانس نے بڑی سوچ بچار سے کام لیا اور دیکھتے ہوئے زون یونیورسٹی کو بند کیا اور امتحانات اور داخلوں کو ختم کر دیا، کیونکہ طلبہ کی غالب اکثریت ہنگامہ نہیں جانتی تھی، چنانچہ تمام کالیں اور امتحانات، پورے سکون سے چل رہے ہیں، کیونکہ کچھ غیر شریعت مخالف پولیس کی موجودگی سے باوجود کچھ نئے ہیں یا ان پر قافلی کارروائی ہو گئی ہے، یہ اس امر کا کھلا ثبوت ہے کہ طلباء کی غالب اکثریت مندرجہ بالا دو عہدہ داروں کے ساتھ کئی نہ

ہم مندرجہ بالا حقائق قوم کے سامنے رکھتے ہیں کہ وہ اس کی تحقیق کریں کہ یونیورسٹی ترقی کی طرف کا گڑبگڑ ہے یا تنہا کی طرف، دانش چانس میں سرکاروں پر جرائم پیشہ اور منگاہر ہند طلباء کے علاوہ عام طلباء کے ساتھ ہمدردانہ اور شفقتاً ہے یا منتقام، قوم کے رہبر اور اس ادارے کے ہی خواہ کب تک اس کی اجازت دیں گے کہ یہ بھی غیر شریعت مخالف طلباء سے ساز باز کرے اور طلباء کے اندر جھوٹی افواہیں اڑا کر اپنے سیاسی مقاصد کے لئے اس یونیورسٹی کو تیرھاں بنائے رہیں گے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایک قومی امانت ہے، ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس کو ذاتی ترقی اور اغراض ہندی سے محفوظ رکھیں اور اس کی بقا، اور ترقی کی ہم سب مل کر کوشش کریں۔

- پروفیسر انتھار سین
- پروفیسر اسلوب احمد اعجازی
- پروفیسر مہتاب الحسن
- پروفیسر وحی الرحمن
- پروفیسر امین، ایم، عثمان
- پروفیسر حسن قریشی
- پروفیسر مسعود شہید
- پروفیسر جمال احمد
- پروفیسر محمد ظل الرحمن
- پروفیسر عبدی حسن
- پروفیسر شباب الدین
- پروفیسر امین، اے، اے، زیدی

بقیہ ص: ۲

ادرس اللہ ماحلقہ۔ پانچ بولنے والی وہ پانچ بولنے والی کی ہے؟ اور تم کو کیا معلوم گروہ پانچ بولنے والی کی ہے؟ اور القاص عہدہ ماقار عہدہ و ماہور القاص ماحلقہ اس اسلوب بیان سے کچھ کچھ لے دانی، کچھ کچھ لے دانی اور تم کی جان کو کچھ کچھ لے دانی کیا ہے؟ اس لئے تعالیٰ بندہ کے دل میں جاگزیں کرنا چاہتا ہے کہ ماہر بہت ہی اہم و خوش فاعل انسان بن کر خود قوت اور ایک سے اس کو کچھ

ایک وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے احکامات کی اطاعت کی اور ان کا روبرو کرنا جانتے ہوئے مذہب منورہ سے لگنا، اس لئے اہم ابو حازم سے پوچھا کہ خدا کے سامنے حاضری کس طرح ہوتی؟ ابو حازم نے جواب دیا، ایک لوگ تو اس شوق و خوشی کے ساتھ حاضر ہوں گے جس طرح مسافر اپنے اہل و عیال میں خوش خوش واپس آتا ہے، اور جسے لوگ اس طرح خوشخودہ اور ہنسے ہوئے حاضر ہوں گے جس طرح بھگتا ہوا غلام اپنے آقا کے حضور کا پنا اور تفریح ہوا حاضر ہوتا ہے، اگر جانے کی کیا چیزیں دی جائیں گی، ابو حازم کا جواب سن کر سلیمان رو پڑا۔

مسعی ایرکنڈیشن بنایا جائے گا

سعودی وزارت مایات و اقتصادیات کے ذمہ دار ذراخ کا بیان ہے کہ سعودی فریڈاؤن شاہ فقید بن عبد العزیز نے وزارت مایات و اقتصادیات کو ایک حکم دیا ہے کہ وہ مسعی ایرکنڈیشن بنائے، اس وقت مایات و اقتصادیات کی وزارت عملداریوں کے پاس ہے کہ وہ مندرجہ ذیل اور اس کا فریڈاؤن شاہ فقید کا ہے، یہ گرمی کے دنوں میں نسبتاً ٹھنڈا رہتا ہے۔

میلورن میں پہلا اسلامی مدرسہ

اسٹریلیا کے مشہور شہر میلورن میں پہلے مدرسہ کا افتتاح ہو گیا ہے، اس مدرسہ کا نام ۷۴ مدرسہ خالد اسلامیہ ہو گیا ہے جب کہ دوسرا مدرسہ سنڈنی میں تعمیر ہو رہا ہے اور اس کو اس سال سے چلایا جائے گا۔

عباس عبد الدین اینڈ کمپنی

Abbas Alauddin & Co

WHOLESALE AND RETAIL TEA MERCHANTS

44, Haji Building, S. Y. Patel Road, Nul Bazar, BOMBAY, 3. Tel: Add CUPPETTE

SHOP: 862220
RES: 898684

اپنل مکسپر
اپنل مری
ہوٹل مکسپر
سوداگر مکسپر
کپ برانڈ
گولڈن ڈسٹ
فلاور بی، او، پی
سو پور ڈسٹ

TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY

NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226007 (India)

تعمیر حیات

تعمیر حیات آپ کی آواز ہے، جو ہندوستان کے کونہ کونہ اور بیرون ہند پاکستا، جنوبی افریقہ، لندن، بریسبن، بلیٹیا، بنگلہ دیش، سعودی عرب، کویت، بحرین، عرب امارات، عمان، ایران، مصر، شام، اردن، یوگنڈا، نائیجیریا، الجزائر، لیبیا تک گونجتی ہے۔ آپ اس آواز کو زیادہ سے زیادہ دوستوں تک پہنچائیے۔

طی لاج بہراپ آپکا خیر مقدم کرتا ہے

قلب شہر میں چوکے بازار گھنٹہ گھر کے نزدیک کٹادہ آرام دہ کرے، ایٹریف یا تھ روم، ہوا، پانی، روشنی اور صفائی کا مستحق انتظام دیکر سہولیات سے نرنے خوشگوار ماحول بہترین سروس اور مناسب کرایہ کے ساتھ بہراپ کا استقبال کرتے ہیں۔

» اس آکینے «

ملک امدادی سوسائٹی بھل چئے

ہیسا کو فریبی ٹانگ
پتوں کے تمام اعضاء کا طاقوت بخشتا اور دست
کھینچنے کی تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے



دماغین
تمام دماغی کاموں کے لیے
کے لیے نایاب تحفہ

شریت
نزک
کھانسی
زکام، نزلہ کے لیے

خون صفا
خون کی ترقی بخشنے
پیشی خارش اور
ادویہ کی
دوا

پندرہ سو روپے میں دوا

دواؤں کی طبیعت کا سہولت بخشنے والی

جب خریدیں تب اصل نقلی نورانی تیل ہرگز نہ خریدیں

* اگر نورانی تیل کے لیبل پر
ڈائنس نمبر U-18/77 چھاپے تب اصل ہے
* اگر کیسٹول پر (C) ٹریڈ مارک ہے تب
سزا کا اصل نورانی تیل ہے۔



اکڑہ کا زرد روکڑی والا نقلی نورانی تیل بیچتے ہیں، نقلی بنا کر
اپنا صحیح نام پتہ چھپا کر غلط طور سے ہمارا سونا تہ بھین کا
پتہ لکھ کر فرو کرتے ہیں اور ہمارے اصل نورانی تیل
اور ٹریڈ مارک کے خلاف جھوٹا پروڈیگنڈہ کرتے ہیں اگر
نورانی تیل کے لیبل اور کیسٹول پر مذکورہ علامات نہیں
ہیں تو باطل نقلی اور جعلی ہے، ڈرگ انسپکشن کے اکی جانچ
کرائیں، دوکانداروں کے قریب سے نہ آئیں۔ مذکورہ پہچان
دیکھ کر ہمیشہ سزا کا اصل نورانی تیل خریدیں۔

نورانی تیل
درد، زخم، چوٹ
کٹنے، جلنے کی
مشہور دوا

انڈین کیمیکل کمپنی سونا تہ بھین۔ یو پی

مراکھ اجاب طلب امور کے لیے جوابی خط ارسال کریں

مشرق کے بہترین روح پرورد عطریات جو اپنی ہمینی ہمینی خوشبو کے لیے مشہور ہیں

عطر مجموعہ ۹۶
ATTAR MAJMUA 96

عطر نسیم
ATTAR NASEEM

حامی اینڈ کمپنی پرفیومرس
HAMI & CO. Perfumers
Juma Masjid, BOMBAY-2 (INDIA)

PREMIER ADVERTISERS